ادارہ

گستاخانِ رسول اور اُن کا انجام

اللہ جل جلالہ کے قرآن، نبی ﷺ کے فرمان، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے فیصلے اور ائمہ دین رحمہم اللہ کے فتویٰ کی رُو سے گستاخ رسول ﷺ دنیا کے کسی بھی خطے میں ہو کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتا ہو واجب القتل ہے۔ اس مسئلہ پر اورامتِ مسلمہ کا اجماع ہے۔ تاہم پھر بھی آگہی کے لیے چند دلائل تحریر کیے جا رہے ہیں:

(۱) ابولہب اور اس کی بیوی اُم جمیل نے شانِ رسالت مآب ﷺ میں گستاخی کی جس پر وہ دونوں ہمیشہ کے لیے جہنمی اور دردناک عذاب کے مستحق ٹھہرے۔ (سورۃ اللھب)

(۲) رسول اللہ ﷺ کے حکم پر صحابیِ رسول ﷺ محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے شانِ رسالت ﷺ میں گستاخیاں کرنے والے یہودی کعب بن اشرف کو قتل کر کے جہنم رسید کیا۔ (بخاری)

(۳) رسول اللہ ﷺ کے حکم پر صحابیِ رسول ﷺ عبداللہ بن عتیق رضی اللہ عنہ نے شانِ رسالت میں گستاخی کرنے والے یہودی ابورافع بن ابی الحقیق کو رات کے وقت قلعہ میں قتل کر کے واصل جہنم کیا۔ (بخاری)

(۴) ایک نابینا صحابی رضی اللہ عنہ نے اپنی لونڈی (جو کہ اس کے بچوں کی ماں بھی تھی) کو شانِ رسالت میں گستاخی کی وجہ سے قتل کیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کا خون رائیگاں قرار دیا۔ (ابوداؤد، نسائی)

(۵) سیدنا عمیر بن عدی خطمی رضی اللہ عنہ نے شانِ رسالت میں گستاخی کرنے والی عورت عصما بنت مروان کو قتل کیا۔ (السیرۃ النبویۃ)

(۶) سیدنا زبیر بن عوام اور سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ کے حکم پر گستاخانِ رسول کو قتل کیا۔ (الصارم المسلول)

(۷) فتح مکہ والے دن رحمت اللعالمین ﷺ نے سب کو معاف فرما دیا مگر شانِ رسالت ﷺ میں گستاخی کا ارتکاب کرنے والے دس افراد جن میں چھ مرد اور چار عورتیں شامل تھیں کو معاف نہ کیا بلکہ حکم دیا کہ اگر کعبہ کے پردوں کے پیچھے چھپے ہوئے بھی ملیں تو بھی انہیں قتل کر دیا جائے۔ (جوامع السیرۃ لابن حزم)

(۸) امیر المومنین سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے گستاخ رسول کو قتل کروایا اور فرمایا: جو کوئی اللہ تعالیٰ یا کسی نبی کو گالی دے اُسے قتل کر دو۔ (مصنف عبدالرزاق)

(۹) امیر المومنین سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو انبیاء علیہم السلام کو گالی بکے اُسے قتل کر دیا جائے اور جو صحابہ کو گالی بکے اُس کی دُرّوں سے پٹائی کی جائے (رواہ الطبرانی، الصواعق المحرقہ۔ الصارم المسلول)

(۱۰) سیدنا عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے حکم دیا کہ جو کوئی رسول اکرم ﷺ کو گالی دے اُسے قتل کر دیا جائے۔